دار الافتاء جامعہ دار العلوم یاسین القرآن
St-18-1 سیکٹر 5-M نارتھ کراچی- فون: 021-32064664, 021-38302662

الرقم المسلسل ۲۳۸۰
رقم الایصال
تاریخ الوصول ۱۴۴۲/۸/۲۲
تاریخ الاجراء ۱۴۴۲/۸/۲۳ھ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شوہر نے بیوی کو پشتو زبان میں کہا کہ "پہ درے مذہبہ مې خلاصه یې" یعنی تین مذہب پر آزاد ہو، تو اس کا کیا حکم ہوگا؟ ایک رجعی ایک بائن یا تین مغلظ؟

نوٹ:۔ شوہر کہتا ہے کہ میں غصہ میں تھا، کوئی خاص نیت نہ تھی، بس یہ الفاظ منہ سے نکال دیئے، نیز تین مذہب سے اسکی مراد مذاہب اربعہ میں سے تین مذہب مراد نہیں تھے، بلکہ مطلقا یہ الفاظ کہہ دیئے۔

بینوا توجروا

دارالافتاء

الجواب حامداً ومصلیاً

صورت مسئولہ میں مذکورہ الفاظ کہنے سے ایک طلاق رجعی واقع ہوگی، لہذا عدت کے اندر اندر شوہر اپنی بیوی سے رجوع کرسکتا ہے۔

لما فی کتاب اللہ تعالی:۔

﴿الطلاق مرتٰن فامساک بمعروف أو تسریح باحسان﴾

وفی الموسوعۃ الفقہیۃ ۲۹/۲۶ الطلاق ط الحقانیۃ

اتفق الفقہاء علی أن الصریح فی الطلاق ھو: مالم یستعمل إلا فیہ غالبا لغۃ أو عرفا.

وفی رد المحتار ۳/۲۳۰ الطلاق ط سعید

(قولہ: ورکنہ: لفظ مخصوص) ھو ما جعل دلالۃ علی معنی الطلاق من صریح أو کنایۃ، فخرج الفسوخ علی ما مر.

وفیہ أیضا ۳/۳۹۹

بخلاف فارسیۃ قولہ سرحتک وھو "رھا کردم" لأنہ صار صریحا فی العرف علی ما صرح بہ نجم الزاھدی الخوارزمی فی شرح القدوری۔

جاری ہے

وفيه أيضاً ٣/ ٣٩٩

وأما إذا تعورف استعماله في مجرد الطلاق لا بقيد كونه بائناً يتعين وقوع الرجعي به كما في فارسية "سرحتك" ومثله ما قدمناه في أول باب الصريح من وقوع الرجعي بقوله "سن بوش" أو "بوش" أول في لغة الترك مع أن معناه العربي أنت خلية، وهو كناية لكنه غلب في لغة الترك استعماله في الطلاق.

والله أعلم بالصواب

كتبه: سميع الله زاهد

دار الإفتاء ياسين القرآن

٢٣/ ٨/ ١٤٤٢

دار الافتاء

جامعة دار العلوم ياسين القرآن

المفتي السيد نجم الحسن الامروهوي

07 APR 2021